سوال

(665) کیا مدت تعلیم کے دوران قصر اور جمع کیا جا سکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں برطانیہ میں تعلیم حاصل کرنے آیا ہوں تو کیا مدت تعلیم کے دوران نمازوں کو قصر اور جمع کرکے ادا کر سکتا ہوں ؟ اور کیا اس حالت میں رمضان میں بھی قصر اور جمع کر سکتا ہوں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کےلئے نماز کو اس صورت میں جمع کرنا جائز ہے جب وہ راستے پر چل رہا ہو اور ہر نماز کےلئے سواری سے اترنا اور پڑاؤ ڈالنا مشکل ہو تو اس کےلئے یہ جائز ہے کہ دو نمازوں میں سے کسی ایک کے وقت میں دونوں کو پڑھ لے لیکن اگر مسافر باقاعدہ اقامت پذیر ہو تو وہ جمع نہیں کرے گا۔ بلکہ اسے ہر نماز وقت پر ادا کرنا پڑے گی خواہ وہ پوری نماز پڑھے یا قصر بشرطیکہ قصر اسکےلئے جائز ہو اور قصر مسافر کےلئے جائز ہے جس نے رخت سفر باندھ رکھا ہو خواہ جنگل میں کسی ضرورت کے پیش نظر پڑاؤ ہی کیوں نہ ڈال دیا ہو یا شہر کے ایک کنارہ پر قبہ یا خیمہ لگا کر انتظار میں ہو کہ جوں ہی اس کا کام پورا ہو جائے گا وہ یہاں سے چل پڑے گا لیکن اگر وہ اندرون شہر مقیم ہو گیا ہو اور طویل مدت تک اقامت کا ارادہ کر لیا ہو اور اگرچہ وہ یہاں کا مستقل باشندہ تو نہیں لیکن اس نے سکونت کےلئے یہاں ایک کمرہ یا ایک کشادہ مکان حاصل کر لیا ہو اور اس کے پاس حسب ضرورت ہر طرح کا سامان زیست بھی ہو تو اس حال میں اس کے اور شہر کے مستقل باشندوں کے درمیان کوئی فرق نہیں اور نماز پوری پڑھنے اور روزہ رکھنے میں اسے کسی مشقت کا بھی سامنا نہیں۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 525

محدث فتویٰ